روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 45-80 نمبر 188 | بدھ-25 ربیع الاول-1416ھ' 23 ظہور 1374ہش' 23 -اگست 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گناہ سے بچنے کا ایک ذریعہ موت کو یاد رکھنا ہے

جب تک انسان موت کا احساس نہ کرے وہ نیکیوں کی طرف جھک نہیں سکتا۔ میں نے بتلایا ہے کہ گناہ غیر اللہ کی محبت دل میں پیدا ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ اور رفتہ رفتہ دل پر غلبہ کر لیتا ہے۔ پس گناہ سے بچنے اور محفوظ رہنے کے لئے یہ بھی ایک ذریعہ ہے کہ انسان موت کو یاد رکھے۔ اور خدا کے تعالیٰ کے عجائبات قدرت میں غور کرتا رہے۔ کیونکہ اس سے محبت الٰہی اور ایمان بڑھتا ہے اور جب خدا تعالیٰ کی محبت دل میں پیدا ہو جائے تو وہ گناہ کو خود جلا کر بھسم کر جاتی ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

راستبازوں کی ایک یہ بھی نشانی ہے کہ مصیبت سے ان کو چڑ ہوتی ہے اور جب ایسے موقعہ پر شیطان دخل دے کر ان کو بہکانا چاہتا ہے تب ان کی غیرت جوش مارتی ہے اور بجائے اس کے کہ ان کا قدم پیچھے ہٹے وہ آگے بڑھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ شیطان ہمیں پیچھے ہرگز نہیں ڈال سکتا۔ شیطان بھی ایسے موقعہ پر ہر ایک قسم کے منصوبے اس کی لغزش کے لئے پیش کرتا ہے۔ مال، اولاد، عزت، آبرو، خلقت کی ملامت، طعن و تشنیع وغیرہ سب نقصانوں سے ڈراتا ہے۔ لیکن وہ اول ہی سے دل میں فیصلہ کر لیتے ہیں کہ ہم ان نقصانوں کی کچھ پروانہ کریں گے۔ آخر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شیطان ان کے نزدیک ایک مخنث سے بھی کمتر ہوتا ہے۔ لیکن جس کا دعویٰ تو ایمان کا ہوتا ہے اور دماغ میں اغراض نفسانی بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ تو شیطان بڑی آسانی سے اپنا تسلط اس پر بٹھاتا ہے اور جس راستے چاہتا ہے چلاتا ہے۔ خوب یاد رکھو کہ سفلی خواہشات سے شیطان کا مقابلہ ہرگز نہ ہو سکے گا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 103)

دعوت الی اللہ محبت اور اخلاص سے کریں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ چیز جسے ہمارے کان نہیں قبول کرتے اسے ہمارے دل کیسے مان سکتے ہیں۔ تم ہی اپنے نفسوں کو دیکھو کہ اگر تمہیں کوئی طعن یا سختی کے ساتھ بات منوانا چاہے تو کیا تم اس کی بات خوشی سے ماننے کے لئے تیار ہو گے۔ اگر کوئی سختی کے ساتھ بات سمجھانا چاہے اور گالیاں دینا شروع کر دے تو کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ اس کی محبت سے تمہارا دل بھر گیا ہو۔

پس جو کام محبت اور اخلاص سے ہو سکتا ہے وہ اور کسی ذریعہ سے نہیں ہو سکتا۔ محبت کے مقابلہ کا دنیا کی کوئی چیز مقابلہ نہیں کر سکتی۔ تلواریں وہ کام نہیں کرتیں جو محبت کام کرتی ہے حضرت نبی کریم ﷺ کے ہی ایک زمانہ کو دیکھو جس میں دس سال تک مسلمانوں نے تلواریں اٹھائیں۔ لیکن اس زمانہ میں اسلام اس طرح نہیں پھیلا جس طرح کہ اس وقت پھیلا جب کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو موقع دیا کہ جس میں مسلمان محبت کا اظہار کر سکتے تھے۔ جب اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو غلبہ اور طاقت دی تو اس وقت مسلمانوں نے محبت کا اظہار کیا۔

جب آنحضرت ﷺ نے مکہ فتح کیا تو آپ نے کفار مکہ سے پوچھا کہ تئیس سالہ مظالم جو تم نے مسلمانوں پر کئے آج بتاؤ تم سے کیا سلوک کیا جائے۔ انہوں نے وہی جواب دیا جو ایسے وقت میں مجبوری کے ماتحت مفتوح و مجرم قومیں دیا کرتی ہیں کہ آپ ہمیں معاف کر دیں۔ یہ انہوں نے جو کچھ کیا وہ ایک طبعی بات تھی اور وہ ایک شکست خوردہ کی آواز تھی۔ لیکن محمد رسول اللہ ﷺ نے اس جواب کے خلاف کہا جو عام طور پر فاتح شخص دیا کرتا ہے۔ عام طور پر تو یہی جواب

باقی صفحہ 7 پر

ولادت

○ مکرم صاحبزادہ مرزا توصیف احمد محمود صاحب کو اللہ تعالیٰ نے 21- اگست 1995ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ بچی کا نام "ولیہ فاطمہ" تجویز کیا گیا ہے۔

یہ بچی محترم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب ابن حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی پوتی اور مکرم نواب شاہد احمد خان صاحب ابن حضرت نواب امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ اور محترمہ صاحبزادی امتہ الشکور بیگم صاحبہ بنت حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی نواسی ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اس بچی کو حضرت بانی سلسلہ کی دعاؤں کا وارث بنائے اور صحت و تندرستی والی عمر دراز عطا کرے۔ آمین۔

درخواست دعا

○ مکرم ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ کے خاوند مکرم ملک منیر احمد صاحب کے دل کا بائی پاس آپریشن لندن میں ہو رہا ہے۔ آپریشن کی پیچیدہ صورت حال کے پیش نظر احباب کرام کی خدمت میں خصوصی دعاؤں کی درخواست کی جاتی ہے۔

محترم مولوی محمد اشرف صاحب ممتاز مربی سلسلہ احمدیہ کی وفات

○ نظارت اصلاح و ارشاد مقامی کے مربی محترم مولوی محمد اشرف صاحب ممتاز چند ماہ علیل رہ کر بعمر 63 سال مورخہ 12-13- اگست کی درمیانی شب ربوہ میں وفات پا گئے۔ مورخہ 13- اگست کو بعد عصر بیت المبارک میں محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح و ارشاد نے آپ کا جنازہ پڑھایا اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اور محترم سید احمد علی شاہ صاحب نے قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔

باقی صفحہ 7 پر

حقیقت میں اللہ کے سوا کوئی محبوب و مطلوب اور مقصود نہیں ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

23- ظہور 1374 ھش 23 - اگست 1995ء

خدا تعالیٰ سے صُلح

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

”اے لوگو خدا سے ڈرو اور در حقیقت اس سے صلح کر لو- اور سچ مچ صلاحیت کا جامہ پہن لو- اور چاہئے کہ ہر ایک شرارت تم سے دور ہو جائے- خدا میں بے انتہا عجیب قدرتیں ہیں- خدا میں بے انتہا طاقتیں ہیں- خدا میں بے انتہا رحم اور فضل ہے- وہی ہے جو ایک ہولناک سیلاب کو ایک دم میں خشک کر سکتا ہے وہی ہے جو مہلک بلاؤں کو ایک ہی ارادے سے اپنے ہاتھ سے اٹھا کر دور پھینک دیتا ہے- مگر اس کی یہ عجیب قدرتیں انہی پر کھلتی ہیں جو اس کے ہی ہو جاتے ہیں- اور وہی یہ خوارق دیکھتے ہیں- جو اس کے لئے اپنے اندر ایک پاک تبدیلی کرتے ہیں اور اس کے آستانے پر گرتے ہیں- اور اس قطرہ کی طرح جس سے موتی بنتا ہے صاف ہو جاتے ہیں- اور محبت اور صدق اور صفاء کی سوزش سے پگھل کر اس کی طرف بہنے لگتے ہیں- تب وہ مصیبتوں میں ان کی خبر لیتا ہے- اور عجیب طور پر دشمنوں کی سازشوں اور منصوبوں سے انہیں بچا لیتا ہے- اور ذلت کے مقاموں سے انہیں محفوظ رکھتا ہے- وہ ان کا متولی اور متعہّد ہو جاتا ہے وہ ان مشکلات میں جبکہ کوئی انسان کام نہیں آسکتا- ان کی مدد کرتا ہے- اور اس کی فوجیں اس کی حمایت کے لئے آتی ہیں- کس قدر شکر کا مقام ہے کہ ہمارا خدا کریم اور قادر خدا ہے- کیا تم ایسے عزیز کو چھوڑو گے- کیا اپنے نفس ناپاک کے لئے اس کی حدود کو توڑو گے- ہمارے لئے اس کی رضامندی میں مرنا ناپاک زندگی سے بہتر ہے-“

حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے اس ارشاد میں جو خدا تعالیٰ سے صلح کرنے کا نکتہ پیش کیا گیا ہے وہ دراصل انسان کی زندگی کی بہتری کا ابتدائی مرحلہ ہے- خدا تعالیٰ سے صلح ہو جائے اور انسان حقیقی طور پر اپنی اصلاح کرنا چاہے تو اس میں کیا شک ہے کہ خدا تعالیٰ بھی اس کا ہو جاتا ہے اور جس کا خدا ہو جائے اس کے لئے وہ بے انتہا رحم اور فضل کا اظہار کرتا ہے اور اپنی بے انتہا عجیب قدرتوں کو اس طرح استعمال کرتا ہے کہ اس کے تمام مصائب دور ہو جاتے ہیں- اسے ہر قسم کی بلا سے نجات مل جاتی ہے- لیکن اگر ہم لوگوں کی طرف نظر دوڑائیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ جہاں ایک شخص ایک بات کو بہتر سمجھتا ہے وہیں دوسرا شخص اس کی مضرت رسانی کے پہلو بیان کرنے پر لگ جاتا ہے- دراصل یہ معاملہ ہے اپنی اپنی بصارت اور بصیرت کا اور اپنی اپنی سوچ اور سمجھ کا- اگر بصارت اور بصیرت اور سوچ اور سمجھ صحیح راستے پر چلیں تو انہیں ہر اچھی بات نظر آنے لگتی ہے اور وہ غلط راستہ اختیار کر لیں تو اچھی باتوں کو بھی بری سمجھتے ہیں- اس لئے حضرت صاحب نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا رحم اور فضل اور اس کی بے انتہا قدرتوں کے مظاہر نظر صرف ان لوگوں کو آتے ہیں جو اپنے اندر ایک پاک تبدیلی پیدا کرتے ہیں- اپنے آپ کو ایسا صاف کرتے ہیں جیسا کہ پانی صاف ہو کر موتی بنتا ہے-

منزل مری وہی ہے جہاں جا رہے ہیں آپ
میں ناتواں سہی مجھے پیچھے نہ چھوڑیئے
ہر گام سنگِ میل ہے ہر سنگِ میل پر
ہمت بڑھایئے مری نہ ہمت نہ توڑیئے

میں کیوں نازاں رہا ذوق وفا پر
ندامت ہے مجھے اپنی خطا پر
کہو جو چاہتے ہو مجھ سے کہہ لو
میں باتیں ختم کرتا ہوں دُعا پر

رابطے کی بات ہے تم کچھ سنو اور کچھ کہو
مجھ سے آنکھیں پھیر کر ایسا نہ ہو تم چپ رہو
حال دل کہنے سے کم ہوتی ہے دل افسردگی
آؤ باتیں کر کے تم خوشیوں کے دریا میں بہو

عِلم کو محفوظ رکھنے کے لئے
جسقدر بھی ہو سکے پھیلایئے
کیا پڑھا ہے کیا سُنا ہے آپنے
زمرہ احباب کو بتلایئے

ہر خزانہ ختم ہو جاتا ہے کچھ عرصہ کے بعد
تم اگر اِس کو ہمیشہ خرچ ہی کرتے رہو
خرچ کرنے سے ہمیشہ عِلم کی دولت بڑھی
خرچ کرنے سے اسے تُم کس لئے ڈرتے رہو

ابوالاقبال

موٹر لگا کے پانی کی‘ پانی کو کھینچ کر
محروم کر رہے ہو قریبی گھروں کو تم
اخلاق کو تو چھوڑیئے ‘قانون سے ڈریں
ہو جائیگی تمہاری بھی ہستی کبھی تو گم

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیوپیتھک کلاس نمبر 71

کلکیریا فلور۔ کلکیریا فاس اور دیگر دواؤں کا تذکرہ

حضرت امام جماعت کے احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل پر مورخہ 20 مارچ 1995ء کو ہومیوپیتھک کلاس میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیوپیتھی کلاس نمبر71

لندن: 20 مارچ 1995ء ۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل پر ہومیو پیتھی کلاس میں کلکیریا فلور' برائیٹا کارب اور کلکیریا فاس وغیرہ ادویہ پڑھائیں اور اپنے تجارب کے ذکر کے ساتھ ان ادویہ کے خواص اور استعمالات بیان فرمائے۔

کلکیریا فلور کلکیریا فلور اور برائیٹا کارب بہت سی باتوں میں مشابہہ ہیں مگر دماغی طور پر کلکیریا فلور برائیٹا کارب سے بہت ممتاز ہو جاتی ہے۔ کلکیریا فلور کا مریض دماغی لحاظ سے بیک ورڈ نہیں ہوتا لیکن دانتوں کے لحاظ سے بیک ورڈ ہوتا ہے۔ لیکن برائیٹا کارب کے مریض کے دانت ٹھیک ٹھاک ہوتے ہیں کیونکہ اس میں دانتوں کو بنانے کا مادہ پایا جاتا ہے اس لئے خواہ اس کی زیادتی ہو یا کمی ہو اثر ایک ہی ہے۔ زیادتی کے نتیجے میں جسم اس کو قبول کرنے سے انکار کر دیتا ہے۔ رد عمل دکھانے لگ جاتا ہے۔ لیکن گہری انڈیوریشن یعنی گلینڈز کو پھلا دینا اور سخت کر دینا' گلے کے ہوں یا کہیں ہوں' چھاتی میں بھی بہت مفید ہے۔ اس پہلو سے ایک دوا فائٹولاکا بھی آپ کے ذہن میں آنی چاہئے جو چوٹی کی دوا ہے انڈیوریشنل دواؤں میں۔

فائٹولاکا کی ایک خاص بات جو صرف اسی میں ہے دودھ کے جمنے کا ذکر ہے اس میں Strings بن جاتے ہیں یہ بات میٹیریا میڈیکا میں اور کہیں دکھائی نہیں دے گی۔ دودھ کا جمنا یہ بات ظاہر کرتا ہے کہ خون میں ایسڈز ہیں جو دودھ بنانے والے گلینڈز کے ذریعے سے دودھ میں آجاتے ہیں اور اسے جما دیتے ہیں۔ یا دوسری بات یہ ہے کہ کوئی وائرس ایسا ہے جو اس قسم کا اثر دکھاتا ہے۔

دوسری امتیازی بات جس سے فائٹولا کا فوراً ذہن میں آتی ہے۔ یہ ہے ناک کے کینسر میں فائٹولاکا کا ایک اہم مقام ہے...... بہت کم دواؤں میں ناک کے کینسر کا ذکر ملتا ہے۔ فائٹولاکا میں یہ بات پائی جاتی ہے کلکیریا فلور ٹانسلز میں برائیٹا کارب سے زیادہ مفید ہے ان معنوں میں کہ جہاں برائیٹا کارب کام چھوڑ دے وہاں یہ سنبھال لیتا ہے۔

جنسی اعضاء میں اووریز میں بھی اگر اس قسم کا عمل دکھائی دے۔ انڈیوریشن یا سوجن سخت اس میں بھی بہت اچھا اثر دکھاتا ہے۔ فائٹولاکا میں دودھ میں بڑی اور سخت گٹھلیاں ہوتی ہیں۔ اس میں نسبتاً چھوٹی نوڈیول ٹائپ کی۔ اس سے مریض پہچانا جاتا ہے۔ سب سے بڑے پیڑے کی طرح سختیاں برائیونیا میں ملتی ہیں۔ اس میں بعض دفعہ تمام Organ ایک ہی ہارڈ سا نوڈیول بن جاتا ہے یہ سلی مادہ اور کینسرس مادہ بھی رکھتا ہے۔ خنازیر میں دونوں طرف گٹھلیاں بن جاتی ہیں۔ ان میں بھی کلکیریا فلور کافی اچھا اثر دکھاتا ہے۔ اور سلیشیا سے اس کی مشابہت ہے۔ جس طرح سلیشیا پگھلاتی ہے۔ پیپ وغیرہ بننے میں مددگار ہیں۔

سلیشیا سے امتیاز سلیشیا میں اور اس میں ایک فرق ہے۔ سلیشیا بیرونی اشیاء کو پہچانتی ہے اور بڑی شدت سے اس کے خلاف جسم کو تیار کر کے رد عمل دکھاتی ہے۔ سلی مادوں کو جسم سے نکالنے میں سلیشیا فوری اور سخت رد عمل دکھاتی ہے۔ اس لئے احتیاط سے استعمال کریں۔ مگر یہ مطلب نہیں کہ اس کو استعمال نہیں کرنا۔ کھانسی جو کھجلی سے پیدا ہو کئی دواؤں میں ہے۔ اس لئے اس علامت سے اس کو نہیں پہچانا جا سکتا۔ عام طور پر Larynx میں اگر کھجلی کے ساتھ کھانسی ہو اور دوسری دوا کام نہ کریں تو ایک دفعہ ضرور استعمال کر کے دیکھیں مثلاً رسٹاکس بہت سے مریضوں میں فوری اثر دکھاتی ہے۔ اگر مرض بار بار آئے تو اس کا مطلب ہے کہ رسٹاکس دوا نہیں تھی۔ اس نے اپنی سطحی علامتوں سے کام دکھایا ہے۔ اور دواؤں میں فاسفورس کا اثر ہوتا ہے ہنسنے پر۔ پھر ڈروسرا ہے 30 میں جس کا Spasm سے بہت تعلق ہے۔ کالی کھانسی میں بھی بہت استعمال ہوتا ہے۔ اس صورت میں ڈروسرا بھی مفید ہے۔ لیکن ڈروسرا بھی اگر مریض سے تعلق نہ ہو تو کچھ عرصہ کام کرے گی پھر چھوڑ دے گی۔ لمبی کھانسی میں جو کئی کئی ماہ چلیں۔ یا پھر ایک اور دوا ریومیکس Rumex۔

تین ملتی جلتی نام کی دوائیں تین دوائیں ملتی جلتی نام کے ساتھ ہیں ایک ہے میوریکس ایک ہے ریومیکس اور ایک ہے ریوم Rhum ریومیکس Rumex اور میوریکس Murex ان کے نام مشابہہ ہیں لیکن دوائیں مشابہہ نہیں ہیں۔ اور ان کے امتیازی فرق آپ کے ذہن میں رہنے چاہئیں۔

بہت سے اسہال کے مریض ہیں جو عام روزمرہ کی بے احتیاطیوں سے بڑے زور سے اسہال آتے ہیں اس میں کھٹاس بھی پائی جاتی ہے اس میں ریوم بہت اچھی دوا ہے۔

روزمرہ کے نزلوں کے ساتھ کھانسی جو کرانک بھی ہو جائے اس میں Rumex ریومیکس چوٹی کی دواؤں میں ہے۔ اور میوریکس ہے عورتوں کے لئے جب خون زیادہ آتا ہو اور سرخ رنگ کا ہو اور ابارشن کا رجحان ہو اور اعصاب excitable ہوں۔ ایسی صورت میں میوریکس بہت مفید ہے۔ اور اکثر لمبے مینسز جو جان نکال دیتے ہیں۔ مریض کو بے خون چھوڑ دیتے ہیں۔ ان میں جو میں نیشن میں دیتا ہوں اس میں میوریکس بہت اچھی دوا ہے۔ میوریکس کلکیریا کارب اور سابائنا۔ یہ تینوں Anti Abortive بھی ہیں۔ اور ٹیومرز پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ اس لئے ایسی بلیڈنگ جس کا تعلق ٹیومر سے ہو سکتا ہو۔ لیکن ہر جگہ لیبارٹری کی سہولت میسر نہیں ہوتی۔ اس لئے اس بحث میں پڑے بغیر یہ تین دوائیں شروع کر دیں۔ میرے علم میں ہے جہاں لیبارٹری میں ٹیسٹ کر کے واضح کر دیا۔ اس میں بھی اللہ کے فضل سے یہ دوائیں مفید ثابت ہوئیں بعض دفعہ۔ اگر یہ یوٹرس کے ٹیومر میں فیل ہو جائے تو 200 میں استعمال کر کے دیکھی گئی ہیں۔ بعض ایسے مریض ہیں لمبے عرصے سے مصیبت تھی۔ مینسز اتنے لمبے ہو گئے کہ دوسرے مینسز کے قریب قریب پہنچ جاتا ہے۔ ان کو لیپس Lapis دی گئی اور خدا کے فضل سے سارا مرض ٹھیک ہو گیا۔

یوٹرس میں فائدہ کلکیریا فلور بھی خواتین کے یوٹرس کے مرض میں مفید ہے۔ اور اکثر دوسری انڈیوریشن گلے وغیرہ میں یہ نقشہ نمایاں ہوتا ہے۔

ان کا کلکیریا فلور وغیرہ کا اپنا دائرہ ہے۔ اس کے اثر زیادہ اوپر کے حصے میں نمایاں ہوتے ہیں۔ اور آنکھوں دانتوں کی علامتوں سے گلے کے اندر گلے کے اردگرد کی علامتوں سے یہ پہچانی جاتی ہے۔ اگر یہ علامتیں موجود ہوں تو پھر انہی سے علاج شروع ہونا چاہئے۔ کیونکہ جو اکیلی دوا ہے اس کا اثر چھپے کا نہیں ہوتا۔

کمبی نیشن تبدیل کرنا شاذ کے طور پر ایسے کمبی نیشن ہیں جن پر میں قائم رہا ہوں ہمیشہ کیونکہ وہ بڑی وفاداری کے ساتھ اثر دکھاتے رہے ہیں۔ مگر اکثر کمبی نیشن تبدیل کرنے پڑتے رہے۔ کبھی وہ دوبارہ بھی کام آتے رہتے ہیں مگر کمبی نیشن کے علاج کا سنگل ریمیڈی کے علاج سے مقابلہ نہیں ہو سکتا۔ بعض دفعہ کمبی نیشن نے کام نہ کیا تو اسی میں سے صرف ایک دوا کو چنا تو اس نے فوری کام کیا۔ یہ تجربے پھر میں نے اپنے اوپر بھی کئے۔ ایک دفعہ سفر کے دوران پیچش ہو گئی جو خونی بھی تھی۔ اس کے ساتھ اعصابی کمزوری بھی تھی۔ میں نے وہ کمبی نیشن استعمال کیا جس میں کالی فاس بھی تھی۔ لیکن بالکل کام نہ کیا۔ جب میں نے اکیلی کالی فاس کھائی تو جادو کی طرح اس نے اثر کیا۔ فوراً مرض ٹھیک ہو گیا۔ کیونکہ اعصابی تناؤ اس کے پس منظر میں تھا اور کمبی نیشن میں آ کے اس کا اثر مر گیا۔

اس لئے میں کہتا ہوں کہ ایک دوا اگر مل جائے تو اس جیسی کوئی چیز نہیں اور اگر کمبی نیشن ناکام ہو جائے تو اس میں سے پھر بھی ایک دوا تلاش کی جا سکتی ہے۔ جو اکیلی کام آ سکتی ہے۔

وارٹس (موکے) کا بھی یہ علاج کرتی ہے۔ ٹیومر کو بھی کیور کرتی ہے۔ اور وارٹس Limbs میں۔ اوپر کے Limbs میں بھی اور نیچے کے Limbs میں بھی۔ لیکن بیک پر بھی اس کے وارٹس موکے نمایاں ہیں۔ ہاتھوں پر بھی ہوتے ہیں۔

ہاتھوں پر میں اینٹی مونیم کروڈ اور کاسٹی کم بھی غالباً بتائی تھی۔ پاؤں میں یہ بودار پسینہ سلفر میں زیادہ ہوتا ہے۔ سورائینم میں بغلوں کا اور اوپر کا پسینہ زیادہ ہے۔ پاؤں کا نہیں۔ پاؤں چونکہ سورائینم کے بہت ٹھنڈے ہوتے ہیں اس لئے سورائینم میں پاؤں کا پسینہ میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ لیکن جہاں پاؤں گرم ہو اور ٹھنڈا پسینہ ہو۔ یہ سلفر میں بعض دفعہ ہوتا ہے۔ دراصل وہ پسینہ کے نتیجے میں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ سورائینم میں اگر پسینہ آئے تو وہ گرم بھاپ کا پسینہ ہوتا ہے ورنہ آتا ہی نہیں اب دیکھیں پسینے کے رد عمل کتنے مختلف اور دواؤں کے ساتھ مزاجی تعلق رکھتے ہیں۔ سلفر کا پسینہ اس کو ٹھنڈا کرنے کی خاطر آتا ہے۔ سورائینم کا پسینہ اگر ٹھنڈا کر دے تو پہلے ہی مریض ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اس کو اتنی مصیبت پڑ جائے۔ اس لئے سورائینم کے پسینے کے ساتھ اللہ نے یہ نظام رکھا ہوتا ہے کہ جسم گرم رہتا ہے۔ پسینہ آتا ہے اس کو ٹھنڈا نہیں کر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سکتا۔ اس لئے بھاپ کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ تبھی ڈاکٹر کہتے ہیں کہ سورائینم کا مریض جتنا مرضی ٹھنڈا ہو۔ جب یہ گرم ہو گا خواہ بخار میں پھنک رہا ہو آپ کپڑا اٹھا کے دیکھیں تو اندر سے یوں لگے گا جیسے بھاپ نکلی ہے۔ اور گرم پسینہ اور گرم بھاپ محسوس ہو گی۔ یہ مزاجوں کے ساتھ تعلق رکھنے والی چیزیں ہیں۔ اس لئے میں بار بار زور دیتا ہوں کہ آپ دوائی کے مزاج کو سمجھ جائیں۔ بار بار پڑھیں یہاں تک کہ آپ کے ذہن پر اس کا مزاج نقش ہو جائے تو پھر دوا کو یاد رکھنے اور اس کے صحیح استعمال میں کوئی دقت پیش نہیں آئے گی۔ مگر اگر لمبا عرصہ چھوڑ دیں تو پھر دقت پیدا ہو جاتی ہے۔

میں نے 15-20 سال سے ہومیو پیتھی پڑھنا چھوڑ دی تھی تو اب جب آپ کو پڑھانے لگا ہوں تو اب باتیں یاد آنا شروع ہوئی ہیں۔ بیچ میں گرتے گرتے صرف چند دواؤں تک میرا دائرہ رہ گیا تھا۔ لیکن اب خدا کے فضل سے ساری دوائیں جو پہلے سے نقش تھیں یاد آگئی ہیں۔

فیملی پر سکرائبر کا ذکر

ایک بات حضرت صاحب نے فرمائی کہ ہم جو فیملی پر سکرائبر بنا رہے ہیں اس کی جلد ضرورت ہے کیونکہ حضرت صاحب نے فرمایا میری ڈاک میں ہومیو پیتھک نسخوں کی ڈاک اتنی بڑھ گئی ہے کہ اب وہ سنبھالنا مشکل ہو گئی ہے۔ میں تو جو خاص خاص بیماریاں ہیں ان میں خود دوا تجویز کرتا ہوں۔ باقی کبھی نعیمہ کھوکھر کے سپرد کر دیا کبھی بشارت صاحب کے کبھی رشید صاحب اور کبھی سلیم اپنی تک سے کام چلا لیتا ہے۔ ہمارا ناصر پہریدار ہے اس کی تو یہ ڈاکٹر (سلیم) جان لینے لگا تھا۔ اسے اٹھارہ دن بخار آتا رہا ہے۔ بتایا نہیں۔ چہرہ دیکھا تو اس کا رنگ یوں تھا کہ سرخ خون جیسے جب میلا ہونے لگ جائے تو اس قسم کا رنگ تھا۔ اس نے بتایا کہ کوئی دوا دیں۔ میں نے کہا کہ اٹھارہ دن ہو گئے ہیں۔ اس نے کہا کہ علاج تو کرا رہا ہوں۔ کہا کہ سلیم صاحب آپ کے نسخے دے دیتے ہیں۔ لیکن جو دوا دو تین دن تک اثر نہیں کرتی۔ ان میں باقاعدہ کیس پورا بتا کر علاج کرائیں۔ نسخے کام نہیں آئیں گے۔ سلیم کو بھی میں سمجھا دیتا ہوں۔ اس طرح ارشد باقی صاحب کو بیماری دل کی تھی اور سلیم علاج معدے کا کر رہا تھا۔ تو ان کو ٹھیک ہو گیا دل کا۔

ہومیو پیتھی میں علاج کا سلسلہ اس طرح چل نہیں سکتا۔

اپنا علاج خود کریں

اب اپنا علاج خود شروع کریں۔ ہر جگہ احمدی ہومیو پیتھ موجود ہیں۔ میرے لیکچر سن چکے ہوں گے اگر نہیں سنے تو اپنے ریکارڈ تیار کریں اور کوشش کریں کہ اب مقامی مرکز بن جائیں جہاں مقامی لوگ نسخے لیں۔ میرے پاس سے تو نکل جاتے ہیں۔ میں چیک بھی کر لیتا ہوں۔ اکثر دیکھتا ہوں۔ مجھے دفتر والوں نے کہا ہے کہ اب ہمارے پاس طاقت ہی نہیں رہی جواب دینے کی۔ اتنے خطوط ہیں دعائیہ بھی مسائل والے بھی انتظامی بھی اور سب سے اہمیت جو بڑھی ہے وہ انتظامی امور والے خطوط مالی امور والے خطوط اور اس کے علاوہ دینی مسائل سے تعلق رکھنے والے خطوط ہیں جن میں جواب دینا ہوتا ہے۔ ان کو بھی اگر سنبھال لیں تو بڑا کارنامہ ہے کیونکہ سٹاف بہت تھوڑا ہے اور جو دوائیاں ہیں ان کو میں پڑھ لیتا ہوں سارے خطوط' یعنی ان کا خلاصہ' اور پھر اسی خلاصے میں ہی ایسا اشارہ کر دیا جاتا ہے کہ بہتر ہے یہ آپ خود پڑھ لیں۔ اور بعض دفعہ مجھے اندازہ ہو جاتا ہے کہ یہ خط پڑھنے والا ہے۔ بعض خطوط کو خود جواب دیتا ہوں۔ اب یہ اتنے خطوط ہیں کہ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کل آئے اور قلم ڈال دیا زمین پہ کہ اب ہم میں ان خطوط کو سنبھالنے کی طاقت نہیں رہی۔ اتنی بے شمار ڈاک اکٹھی ہو گئی ہے۔ کیونکہ میری طرف سے تو یہ نکل جاتے ہیں۔ دوسری صبح شاذ ہی آتی ہے میں ایک دن کا کام اسی دن میں ختم کر دیتا ہوں۔ مگر ان کے لئے مشکل ہے جنہوں نے ہاتھ سے جواب لکھنے ہیں۔

خط لکھنے والے مطمئن رہیں

اب یا تو یہ ہے کہ خط لکھنے والے مطمئن ہو جائیں کہ خط مل گئے ہیں دعا ہو رہی ہے۔ اصل مقصد تو یہ ہے۔ جواب ملے نہ ملے شکوے نہ پیدا کریں۔ اور کبھی کبھی جماعت کی معرفت ہم ان کو جواب دے دیا کریں گے کہ ان احباب کے خطوط مل چکے تھے۔

جہاں تک نسخوں کا تعلق ہے اب یہ کم ہونے چاہئیں اور مقامی احمدی ہومیو پیتھ اور کچھ جو نوٹس انہوں نے تیار کئے ہیں اس کی مدد سے علاج کریں۔ اور اس سلسلے میں یہ میٹریا میڈیکا جو ہم تیار کر رہے ہیں یہ اللہ نے چاہا تو ان کے لئے بہت مفید ثابت ہو گا۔ اس کا نام فیملی پر سکرائبر رکھا ہے یعنی گھر کا ڈاکٹر۔ لیکن در حقیقت یہ اس سے بہت زیادہ ہے پہلے تو میں کارڈ بنوا رہا تھا لیکن یہ ٹھیک نہ رہا۔ پھر میں نے سوچا کہ جب کتاب ہی لکھی جانی ہے تو پوری طرح سمجھا کر لکھی جائے۔ کہ جو بھی ذہانت سے مطالعہ کرے اس کے لئے آسان ہو جائے اس دوا تک پہنچنا۔ تو پہلے جو میرا وعدہ تھا کہ ایک مہینے میں تیار ہو جائے گا وہ تیار ہو گیا تھا۔ مگر جس چیز کا وعدہ تھا وہ چیز ہی بے کار تھی۔ اس لئے میں نے آپ کو نہیں دیا۔ اب ان سب نے جس میں خواتین زیادہ ہیں اور مرد کم ہیں۔ انہوں نے جو کام شروع کیا ہوا ہے یہ اس فیملی ڈاکٹر کی تیاری کا کام ہے اب ان کو سمجھ آئی ہے کہ یہ آسان کام نہیں ہے بلکہ بہت پیچیدہ بات ہے اور ایک دفعہ اس کے بل کھول دیئے جائیں تو پھر اللہ نے چاہا تو ان کو علاج میں بہت سہولت پیدا ہو جائے گی۔

ڈسپنسنگ کا مسئلہ

ایک اور مشکل جو پیش آرہی ہے وہ یہ ہے کہ ہمارا ڈسپنسنگ کا کام بھی بریک ڈاؤن ہو گیا ہے۔ مکمل طور پر۔ کیونکہ اتنی دوائیں لینے والے اب انگلستان ہی میں آتے ہیں کہ اب ان کے لئے فل ٹائم ایک ڈسپنسری کی ضرورت پڑ گئی ہے۔ وقف جدید (ربوہ) میں تو ہم نے پھر بنا دی تھی۔ ہمارے منظور سعید صاحب نے بڑی محنت کی۔ دفتروں کے بعد رات تک ڈسپنسنگ کا کام کیا کرتے تھے۔ اب وہاں فل ٹائم ڈاکٹر ہے اور ان کے ساتھ ڈسپنسر بھی ہے۔

اب مشکل یہ ہے کہ یہاں کا کام بھی اب سنبھالا نہیں جا رہا۔ اگر آنے والوں کو کہا جائے کہ بازار سے لے لو تو ان پر بڑا ظلم ہے ہم تو خود بنا لیتے ہیں جو تقریباً مفت میں مہیا ہو جاتی ہے اور دوسرا وقت کا مسئلہ ہے۔ اگر دوا ساز اداروں کو لکھا جائے تو بعض دفعہ ایک ایک ہفتہ لے لیتی ہے۔

یہاں جو دوا 375 میں ملتی ہے وہ 5 پینی میں بھی مل سکتی ہے۔ بلکہ ایک پینی میں بھی بن سکتی ہے۔ اس لئے بہت ہی سستا علاج ہے مگر اس کی ڈسپنسری بنانا اور Dispensation کا کام سنبھالنا۔ یہ مسائل ہیں۔ اس لئے میں نے سوچا تھا کہ پلاننگ کرو جس طرح خواتین مدد دے رہی ہیں تو ایک آزاد طور پر سیل Cell قائم کر دیا جائے جو ہماری فارماسوٹیکل انڈسٹری کو سنبھال لے اس میں نئی دوائیں بھی بنیں۔

جلسہ کا پروگرام

اب جلسہ آرہا ہے۔ جلسہ پر میں چاہتا ہوں کہ کم از کم ایسے تمام ملکوں میں جہاں ہومیو پیتھک کا شعور پیدا ہو چکا ہے کوئی مرکزی ایسی ڈسپنسری یا دواؤں کا بینک بنا دیا جائے جس میں دو مقاصد ہوں۔ ایک یہ کہ جو دوائیں ہمارے فیملی پر سکرائبر میں شامل ہو گئی ہیں۔ وہ دوائیں پھر میسر بھی ہوں۔ کیونکہ بعض دوائیں تو پاکستان میں بھی نہیں ملتیں۔ اس میں بہت سی نئی دوائیں بھی میں نے شامل کی ہیں۔ ان کو بڑھا کر ساری دنیا میں پھیلانا پیسے کے لحاظ سے کوئی مسئلہ نہیں۔ وقت کے لحاظ سے ہے۔ اور اگر پر سکرائبر پہنچا ہو اور دوائی ملی نہیں تو فائدہ کیا؟ اس لئے یہ بہت ضروری ہے کہ ساتھ ہی ہم اس سے ملتی جلتی ہومیو پیتھک ڈسپنسری بھی مہیا کریں۔ اس لئے جلسہ سے پہلے پہلے ایک انڈی پنڈنٹ ٹیم حفیظ بھٹی صاحب کی نگرانی میں کام شروع کر دے۔

ایک پورا ورکنگ سیل۔ ایک جگہ آپ کے لئے ہونی چاہئے وہ ساری دوائیں جو ہمارے فیملی پر سکرائبر میں شامل ہیں ان کی تعداد 200 کے قریب ہے۔ 210 یا 220 دوائیں ہوں گی ان کی بنیادی طاقتیں اگر استعمال کرنی شروع کر دی جائیں تو فوری ضرورت حل ہو جاتی ہے۔ صرف وہ مہیا کریں گے۔ ساری طاقتیں نہیں۔ تو اس کے لئے 50 کیبنٹ بنانے پڑیں گے۔ ساری طاقتیں نہیں۔ یا ایسے بکس مل جائیں ان میں مشیر کے طور پر اسلم خالد صاحب اور ان کے والد صاحب کام دے سکتے ہیں۔ وہ اس میں ماہر ہیں۔ بہتر ہے کہ اس کام کو پروفیشنل طور پر اکٹھا تیار کروا لیا جائے۔ تھوڑے وزن کے ڈبے ہوں۔ اگر سو ڈبے ایسے بنا لیں جن میں سو سو یا 110 دوائیں فی ڈبہ ہو تو ہماری 220 دواؤں کا جو اندازہ ہے اس کی دو ڈبوں میں ضرورت پوری ہو جائے گی۔ اگر پچاس ملکوں کے لئے تیار کریں تو سو ڈبے چاہئیں۔ اگر سو کے لئے تو 200 ڈبے چاہئیں۔ اس سے آگے پھر یہاں انگلستان کے لوگ اپنی جماعتوں کے لئے خود تیار کرائیں۔ اور ہر جماعت میں کسی ایک مرکزی جگہ میں موجود ہونی چاہئیں۔ تاکہ جب ہم نسخہ بھیجیں تو ہمیں یہ نہ لکھیں کہ دوائی بھی بھجوائی جائے۔ اور یہی باقی ملکوں کے لئے بھی مشورہ ہے۔

افریقہ میں ہومیو پیتھی

افریقہ میں 'غانا میں ہمارا انتظام موجود ہے لیکن بے ترتیبی سے کام کر رہا ہے۔ حالانکہ ظفر اللہ صاحب اور ان کی بیگم دونوں ہومیو پیتھ ہیں۔ اور بہت کامیابی سے انہوں نے ہومیو پیتھی کو وہاں رائج کیا ہے۔ بالکل صفر تھی وہاں ہومیو پیتھی۔ اور اب وہ بڑے بڑے ہسپتالوں کے برابر آمد بھی حاصل کر رہے ہیں۔ حالانکہ بہت معمولی فیسیں لیتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ مریضوں کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے وہ بھی پھر آگے ڈسپنسر رکھ رہے ہیں۔ لیکن ان کو میں نے صرف غانا کے مریضوں کے لئے نہیں بھجوایا تھا۔ یہ تھا کہ سارے افریقہ کی دواؤں کی ضرورت پورا کریں۔ اس سلسلے میں انہوں نے خود ہی مشینیں ایجاد کی ہیں گولیاں بنانے والی۔ دواؤں کی ڈبیاں بنانے والی۔

دونوں میاں بیوی بڑے ذہین ہیں۔ بنیاد تیار ہے اب اگلا کام باقی ہے۔ ان کو ہم یہ سب دوائیں بھجوائیں گے اور ان سے کہیں گے کہ الکوحل سے اس کی کمی کو خود پورا کرتے رہیں۔ اور سارے افریقہ کے لئے ڈبے پھر وہ تیار کرائیں۔ کثرت کے ساتھ لیکن سر دست فوری ضرورت کے لئے ہم افریقہ کے ملکوں کو ایک ایک ڈبہ بھیج دیں گے۔ باقی وہاں عام کرنا مختلف جماعتوں میں رکھوانا۔ اس کا جو مزید استعمال ہے اس کے بغیر صحیح حل نہیں ہو سکتا۔

تو وہاں جو مشن ہیں اگر ہم وہاں دواؤں کے مراکز بنا دیں تو اللہ نے چاہا تو سب دنیا کے لئے صرف مرض کی تشخیص اور دواؤں تک پہنچنے کا انتظام ہی نہیں بلکہ دواؤں کا حصول بھی ہو جائے گا۔ اور روپیہ بہت بچے گا اس میں۔ امریکہ ہی میں جو احمدی علاج پر خرچ کرتے ہیں انشورنس پر بے شمار روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ بہت سے ایسے

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد محمود طاہر- ایم اے (ابلاغیات)

برصغیر میں صحافت 1800ء سے 1857ء تک

دور حاضر میں صحافت کو مقننہ' عدلیہ اور انتظامیہ کے ساتھ مملکت کا چوتھا ستون کہا جاتا ہے۔ جس دور کا تذکرہ اس مضمون میں کیا جائے گا اس دور میں بھی صحافت کی اہمیت اور طاقت سے ارباب حکومت بھی ڈرتے تھے۔ چنانچہ جب ہندوستان کے اخبارات کو آزادی کی تحریک برطانوی پارلیمنٹ میں حزب اختلاف کی طرف سے پیش کی گئی تو حزب اقتدار کی طرف سے اس کی مخالفت کرتے ہوئے 21۔ مارچ 1811ء میں آنریبل ہنری ڈنڈاس نے جو بیان دیا وہ پریس کی طاقت پر گواہ ہے بیان میں کہا گیا:۔

"معزز لارڈ کی یہ خواہش معلوم ہوتی ہے کہ ہندوستان کے اخباروں پر کسی قسم کی پابندی نہ عائد کی جائے۔ اگر واقعی ان کا یہی مطلب ہے تو کہنا پڑے گا کہ اس سے زیادہ کوئی اور وحشیانہ خیال انسان کے ذہن میں نہ آیا ہو گا کہ انگلستان اور ہندوستان کے اخباروں کے ساتھ یکساں قاعدے برتے جائیں۔ براعظم (برصغیر) ہندوستان میں اگر بلا اجازت نامہ حاصل کئے ہوئے اخبار جاری کرنے کی اجازت دے دی جائے تو سلطنت کی اینٹ سے اینٹ بج جائے گی۔"

برصغیر میں صحافت کی ابتدا ہکی گزٹ (1780) کی کلکتہ سے ہفتہ وار اشاعت کے ذریعہ ہو چکی تھی اور اٹھارہویں صدی عیسوی میں برصغیر میں کلکتہ' مدراس اور بمبئی سے اخبارات کا اجراء ہو گیا تھا لیکن ان میں کوئی بھی روزنامہ نہ تھا اور یہ سب کے سب اخبارات انگریزی زبان میں تھے ان کی اشاعت بھی محدود تھی اور ان کو پڑھنے والوں کا تعلق بھی یورپی لوگوں کے ساتھ تھا۔ ہندوستانی مقامی زبان میں کسی پرچے کی اشاعت نہ ہوئی تھی۔ لیکن اس صدی میں صحافت کی عمارت کی بنیاد رکھ دی گئی تھی۔

انیسویں صدی اہل ہندوستان کے لئے کئی قسم کی تبدیلیاں لے کر آئی۔ انگریز مستحکم ہو گئے اور مغلیہ عہد کی بساط لپیٹ دی گئی۔ انگریزوں کی حکومت میں برصغیر میں کئی میدانوں میں غیر معمولی ترقی بھی ہوئی۔ صحافت بھی انہیں میں سے ایک میدان تھا۔ اس صدی میں برصغیر میں مقامی صحافت کا آغاز ہو گیا۔ انگریزی اخبارات کی کثیر اشاعت کے ساتھ ساتھ اردو' ہندی' فارسی' گجراتی' بنگالی اور مرہٹہ زبانوں میں بھی اخبارات کی اشاعت شروع ہو گئی یوں یہاں کی مقامی آبادی میں تحریر و تقریر کا جذبہ بیدار ہوا اور علم و ادب نے مقامی زبانوں میں ترقی کرنی شروع کر دی۔ جو صحافت ترقی یافتہ صورت میں ہمیں آج نظر آتی ہے وہ انیسویں صدی میں صورت نہیں تھی اگرچہ انیسویں صدی کے اختتام پر ہمیں اس کی ایک جھلک دکھائی دیتی ہے۔ زیر نظر مضمون میں زیادہ تر اردو صحافت کا تذکرہ ہی کیا جائے گا کیونکہ باقی زبانوں کا احاطہ جہاں موجب طوالت ہو گا وہاں اکثر قارئین کی دلچسپی بھی کم ہو جائے گی۔

مقامی صحافت کا آغاز سی رام پور بنگال میں عیسائی مشنریوں نے ایک مشن قائم کیا۔ انہوں نے یہاں علم و ادب میں بھی ترقی دینے کے لئے چھاپہ خانہ اور اخبارات و رسائل کا سلسلہ جاری کیا۔ پہلا مقامی رسالہ بنگالی زبان میں سی رام پور مشن کی طرف سے جاری ہوا اس کا نام ڈگ درشن تھا پھر سماچار درپن جاری کیا یہ بنگالی زبان میں تھے۔

رام موہن رائے کو ہندوستانی اخبار نویسی میں ایک خاص مقام حاصل ہے ہندوستانی اخبار نویس کے ہراول دستے کے سالار کا مقام حاصل ہے۔ جواہر لال نہرو نے رام موہن رائے کے بارہ میں کہا تھا کہ "رام موہن رائے ہندوستانی فلسفے کے عالم اور سنسکرت' فارسی و عربی کے سکالر اور ہندوؤں اور مسلمانوں کے مشترکہ کلچر کی پیداوار تھے" رام موہن رائے کے بنگلہ اخبار سمبد کمودی اور فارسی اخبار مرآۃ الاخبار نے ہندوستانی اخبار نویسی کا سنگ بنیاد رکھا۔

اردو زبان کو سرکاری زبان کا درجہ 1830ء میں ملا۔ اس سے قبل سرکار کی زبان فارسی تھی۔ فارسی زبان چونکہ مغلیہ دور کی یادگار سمجھی جاتی تھی اور مغلیہ دور کی سرکاری زبان تھی اس لئے انگریزوں نے اس کی سرکاری حیثیت ختم کر کے اردو کو سرکاری زبان بنا دیا۔ اس اقدام سے قدرتاً اردو کی نشوونما پر خوش گوار اثر پڑا۔ اس سے اردو چھاپہ خانہ کی حوصلہ افزائی ہوئی اور اردو صحافت پر بھی اس کے اچھے اثرات پڑے۔

اردو کا پہلا اخبار۔ "جام جہاں نما"

اس بارہ میں کچھ اختلاف ہے کہ اردو کا پہلا اخبار کون سا تھا لیکن عام طور پر۔ یہی رائے ہے کہ "جام جہاں نما" اردو کا پہلا اخبار تھا۔ مراۃ الاخبار جو کہ کلکتہ کا پہلا فارسی اخبار تھا اس کے بعد 1822ء میں جام جہاں نما فارسی کا دوسرا مطبوعہ اخبار تھا اس کے ایڈیٹر منشی سدا سکھ تھے۔ اس فارسی اخبار نے اشاعت کے اگلے سال یعنی 1823ء میں اردو ضمیمہ بھی شائع کرنا شروع کر دیا۔ اگرچہ یہ ضمیمہ تھا لیکن اس کی حیثیت مستقل اخبار کی تھی اردو کا پہلا مستقل اور مکمل اخبار "دہلی اردو اخبار" تھا لیکن جام جہاں نما اشاعت کے لحاظ سے سبقت لے گیا۔ جام جہاں نما کی ضخامت صرف چار صفحات ہوتی تھی۔ اخبار میں خبروں کے علاوہ مضامین بھی ہوتے تھے جو انگریزی یا فارسی سے ترجمہ ہوتے تھے۔ غزلیں بھی اس میں شامل اشاعت ہوا کرتی تھیں۔

دہلی اردو اخبار یہ دہلی کا پہلا اخبار تھا۔ یہ شمالی ہند کا پہلا اور ہندوستان کا دوسرا اردو اخبار تھا جس کا اجراء 1837ء میں ہوا اس کے بانی ایڈیٹر مولانا محمد حسین آزاد کے والد مولوی محمد باقر تھے۔ پہلے اخبار کا نام دہلی اخبار تھا پھر دہلی اردو اخبار کے نام سے شائع ہونے لگا۔ ہفت روزہ کے طور پر یہ اخبار جاری ہوا صفحہ اول پر دو مستقل عناوین ہوتے تھے ایک حضور والا جس میں تاجدار مغلیہ کا روزنامہ چھپتا تھا اور دوسرا صاحب کلاں کے عنوان سے ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت کی سرگرمیوں کی روداد لکھی جاتی تھی۔ یہ اخبار 1857ء کے انقلاب کے بعد بند ہو گیا اور مولوی محمد باقر کو گولی سے اڑا دیا گیا۔

سید الاخبار سرسید احمد خان کے بھائی سید محمد خان نے دہلی سے 1837ء میں جاری کیا یہ بھی ہفت روزہ تھا۔ سید محمد چونکہ سرکاری ملازم تھے اس لئے ادارت مولوی عبدالغفور کے سپرد تھی۔

مرزا اسد اللہ خان غالب کا چونکہ سرسید احمد خان سے گہرا تعلق اور دوسری طرف دہلی اردو اخبار کے ساتھ غالب کی چپقلش تھی اس لئے سید الاخبار غالب کا پسندیدہ اخبار تھا۔ 1850ء میں یہ اخبار بند ہو گیا۔

کوہ نور پاکستان کے دل لاہور سے جاری ہونے والا ہر دلعزیز اخبار کوہ نور 1850ء میں جاری ہوا۔ اس اخبار نے لمبی عمر پائی اور اپنی پچپن سالہ زندگی میں بے شمار صحافی پیدا کئے۔ اس اخبار کے بانی منشی ہرسکھ رائے تھے۔ اس اخبار کو سرکاری سرپرستی بھی حاصل تھی۔

1857ء تک کا دور ہندوستان میں مقامی صحافت کے لئے ایک بنیاد کا رنگ رکھتا ہے۔ مختلف شہروں سے جن میں کلکتہ' دہلی' لاہور' بنارس' مدراس' بنگلور' سیالکوٹ' آگرہ' بمبئی سے مقامی صحافت کا آغاز ہو چکا تھا۔ اسی دور میں بعض صحافتی قوانین بھی ایسٹ انڈیا کمپنی کی طرف سے اخبارات کے لئے لاگو کئے گئے۔ 1857ء سے قبل تار برقی کا آغاز بھی ہو گیا جس سے بڑے شہروں کا آپس میں مواصلات کا نظام جاری ہوا اور خبروں کی دلچسپی اور ترسیل میں اضافہ ہوا۔

1857ء سے قبل اردو زبان میں متعدد اخبارات و رسائل کی اشاعت ہندوستان کے مختلف شہروں جن میں لاہور' آگرہ' دہلی' کلکتہ' سیالکوٹ' لکھنؤ شامل ہیں سے شروع ہو چکی تھی۔ اردو کے جن اخبارات نے اس زمانہ میں شہرت پائی ان میں دہلی کے "دہلی اردو اخبار" سید الاخبار' لاہور کا کوہ نور' سیالکوٹ کا چشمہ فیض' مدراس کا اعظم الاخبار' لکھنؤ کے طلسم لکھنؤ اور سحر سامری نمایاں ہیں۔

جدید صحافت کی بنا 1857ء کے انقلاب کے بعد پڑی جب روزنامہ صحافت کا آغاز ہوا۔ ذرائع رسل و رسائل میں آسانی پیدا ہوئی۔ لوگوں کے علمی رجحان میں بھی اضافہ ہوا اور اخبارات پڑھنے کا شوق پیدا ہوا۔ کئی تحریکات نے جنم لیا جن کے نتیجے میں صحافت میں بھی ترقی ہوئی۔ اس دور کا تذکرہ اگر اللہ نے توفیق دی تو پھر کیا جائے گا۔ جہاں تک مقامی صحافت کا تعلق ہے فارسی' مرہٹی' گجراتی' ہندی اور بنگالی زبانوں میں اس زمانے میں بہت سے اخبارات و رسائل کا اجراء ہوا لیکن میں نے صرف اردو اخبارات کا تذکرہ کیا ہے۔

ہم اور ہمارا عہد

ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ ہم نے سچے دل سے اس بات کا عہد کیا ہوا ہے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائیں شرک سے مجتنب رہیں گے۔

کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق اور فجور اور ظلم' خیانت' فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتے رہیں گے۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کے مغلوب نہیں ہوں گے۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

کہ بلاناغہ پنج وقتہ عبادت موافق حکم خدا کے ادا کرتے رہیں گے۔ حتی الوسع فجر سے پہلے کی عبادت بھی کریں گے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے میں مداومت اختیار کریں گے۔ اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیں گے۔

کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیں گے۔ نہ زبان سے۔ نہ ہاتھ سے۔ نہ کسی اور طرح سے۔

کہ ہر حال رنج اور راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریں گے اور بہرحالت راضی بقضا ہوں گے اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہیں گے اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریں گے بلکہ آگے قدم بڑھائیں گے۔

کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آ جائیں گے اور کلام الہی کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریں گے۔ اور قال اللہ (-) کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیں گے۔

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Sharing A Smile

With You if I can talk and walk
With You if I can share a smile
I do not mind the time I live
'Tis years and years or a tiny while
If I can have some shining rays
If I can see Your lovely face
The sun may rise or set for ever
I'll never look for its track or trace

If You can wrap my body and soul
If You can put Your mantle on me
I do not mind the hot or cold
Whate'er has been, whate'er will be
My Lord and God 'tis You I want
My life and love are bound with You
My light and source of warmth, I know
Your grace and Mercy, through and through.

SONGS OF THE SOUL

ایک مسکراہٹ میں شراکت

اے میرے خدا
اگر میں تیرے ساتھ باتیں کر سکوں
اور تیرے ساتھ چل پھر سکوں
اگر میں تیرے ساتھ ایک مسکراہٹ کی شراکت کر سکوں
تو مجھے اس بات سے کوئی غرض نہیں
کہ میں کتنا عرصہ زندہ رہتا ہوں
سالہا سال یا بالکل ایک چھوٹا سا عرصہ
اگر مجھے کچھ چمکتی ہوئی شعاعیں مل جائیں
اگر میں تیرا محبوب چہرہ دیکھ سکوں
تو پھر سورج چاہے طلوع ہو یا ہمیشہ کے لئے غروب ہو جائے
میں کبھی اس کے راستے کی طرف نہیں دیکھوں گا

اگر تو میرے جسم اور میرے روح کو ڈھانپ لے
اگر تو اپنی چادر مجھ پر ڈال دے
تو میں اس بات کو ہرگز محسوس نہیں کروں گا کہ
موسم گرم ہے یا سرد
جو کچھ ہو چکا ہے مجھے اس سے کیا غرض
جو کچھ ہونے والا ہے مجھے اس سے بھی کوئی غرض نہیں
اے میرے آقا اور اے میرے خدا
میں تو تجھے چاہتا ہوں
میری زندگی اور محبت تو تیرے ساتھ وابستہ ہے
میری روشنی اور گرمی کا منبع / میں اس بات کو خوب جانتا ہوں کہ
تیرا فضل اور تیرا رحم ہے۔ بالکل یہی بات ہے

بقیہ صفحہ 4

اخراجات کو آسانی سے بچایا جا سکتا ہے۔ اور کروڑوں روپے کی بچت ہے سب دنیا میں علاج پر۔ اگر صرف جماعت احمدیہ کے مریضوں کو ہی لے لیں' (حالانکہ ہمارا فائدہ دوسروں کو بھی پہنچے گا) تو میرا خیال ہے کہ شاید ایک ارب روپیہ خرچ ہوتا ہو۔ علاج پر شاید زیادہ ہی ہو۔ ہر جگہ کھال ادھیڑنے والے خرچے ہیں۔ علاج ہر جگہ رفتہ رفتہ قصابی میں تبدیل ہو رہا ہے۔ اور ڈاکٹر کھال ادھیڑنے کے سپیشلسٹ ہو رہے ہیں۔ غریب آدمی کے لئے بڑی مصیبت ہے۔ بہت غربت ہے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الاول میں یہ صلاحیت تھی کہ انہوں نے امیروں کے لئے الگ نسخے بنائے ہوئے تھے غریبوں کے لئے الگ۔

مکرمہ شاہدہ لئیق کے تجربات

حضرت صاحب نے احمدی ہومیو پیتھوں کے نئے نئے کامیاب تجربات کا ذکر فرمایا۔ اس ضمن میں مکرمہ شاہدہ لئیق صاحبہ کا ذکر فرمایا ڈاکٹر لئیق کی بیگم۔ انہوں نے اپنے کامیاب تجربات کا ذکر فرمایا۔ آخری کامیابی انہوں نے یہ لکھی ہے کہ لئیق میرے مریض بن گئے ہیں۔ ان کا میں علاج کرتی ہوں۔ اللہ کے فضل سے۔

ایک انہوں نے علاج لکھا ہے۔ میں عموماً بچہ نہ ہونے والیوں کو پلسٹیلا 30 یا 200 دیتا رہا ہوں۔ ان کا تجربہ ہے کہ اگر 1000 میں دی جائے تو زیادہ فائدہ مند ہے۔ ایک انہوں نے تجربہ بتایا کہ کولوفائیلم' جو میں نے بتایا تھا کہ خاص علامتوں میں بچے کی پیدائش میں دقت ہو تو فوری فائدہ دیتی ہے۔ کہتی ہیں کہ چند کو تو فوری فائدہ ہوا مگر ایک کو ذرہ بھر بھی فائدہ نہ ہوا۔ انہوں نے شاید پورے لیکچر نہیں سنے۔ میں نے بتایا تھا کہ پیدائش کا وقت ہو جائے اور رحم کا منہ بند ہو تو اس میں ایک دوا کولوفائیلم ہے۔ اس کی یہ علامتیں ہیں۔ ایک دوا کالی کارب ہے اس کی الگ علامتیں ہیں۔ ایک دوا سمی سی فیوجا ہے۔ اس کی علیحدہ علامات ہیں۔ ایک دوا جیل سیمیم ہے اس کی علامتیں اور ہیں۔ ایک دوا پلسٹیلا ہے اس کی علامتیں یہ یہ ہیں۔ تو 5- یا 6 دواؤں میں سے ان کو تلاش کرنا چاہئے تھا۔ میرے نزدیک اگر کولوفائیلم ناکام ہو تو آرنیکا اور جیل سیمیم 200 ملا کر دینے سے بہت سے مریضوں کو فائدہ ہو جاتا ہے۔ اور باقی چند کیسز بچیں گے۔ سمی سی فیوجا کی پہچان تو اتنی صاف ہے کہ اس میں شک کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہونی چاہئے۔ دردیں یہاں سے اتر کر دائیں بائیں چلی جاتی ہیں اور وہاں جا کر بیٹھ جاتی ہیں اور وہاں تشنج پیدا کرتی ہیں۔ اور کالی کارب کی دردیں کمر کو زیادہ پکڑتی ہیں۔ اور اگر نیچے اترتی ہیں تو ران کے باہر کی طرف یا سامنے کی طرف اور کولوفائیلم کی دردیں ران کے اندر سے چلتی ہیں۔ ان کا مختلف اعصابی رستوں سے تعلق ہے۔ اور جن رستوں سے یہ چلتی ہیں ان سے پہچانی جاتی ہیں۔

بچوں کے رات کا پیشاب آرسنک کا میں نے بتایا تھا کہ جو بچے رات کو پیشاب کرتے ہیں اور دوائیں جو لکھی ہیں ایکوزیٹم وغیرہ وہ بالکل کام نہیں کرتیں۔ مگر ہالینڈ میں ہمارے حمید صاحب کی بیگم نے تجربہ کیا کہ ہمارے بچوں کو آرسنک سے بہت فائدہ ہوا۔ سب ٹھیک ہو گئے ہیں۔

مریض خود کو سب سے بہتر پہچان سکتا ہے۔ چنانچہ ہم نے جو پرسکرائبر بنایا ہے اس کو ڈاکٹر خود بھی پڑھ لیں اور مریض کو بھی بتائیں کہ خود پڑھ لو۔ یہ دو تین دوائیں میں نے تجویز کی ہیں ان میں سے خود پڑھ کر انتخاب کر لو۔ اس کے مطابق علاج آسان ہو جائے گا۔

کلکیریا فاس یہ کیلشیم اور فاسفورس سے بنا ہوا ہے۔ بہت گہری دوا ہے۔ اس میں یہ بات یاد رکھیں کہ عورتوں کی یہ دوا بہترین دوست ہے۔ کلکیریا فاس کی بہت سی علامتیں ایسی ہیں جو عورتوں میں روزمرہ پائی جاتی ہیں۔ اس کا آغاز جب بچی عورت بن رہی ہوتی ہے تو اس وقت کی تکالیف میں اگر کلکیریا فاس کھلائی جائے تو بہت مفید ہوتی ہیں۔ دردیں ہیں۔ مینسز ٹھیک نہیں آ رہے۔ پالیٹ ہو گئے ہیں تو ہر قسم کی ایسی تکالیف اس وقت اس سے دور ہو سکتی ہیں۔

ایک چیز جس کی طرف دھیان نہیں جاتا کہ اگر اس عمر میں مینسز کے دوران ٹھنڈ لگ جائے خواہ نزلہ ہو یا نہ ہو سردی لگ جائے تو مینسز کی تکالیف میں دردیں وغیرہ پھر ساری عمر رہتی ہیں۔ جب تک کلکیریا فاس سے اس کا علاج نہ کیا جائے۔ اس لئے پس منظر دیکھا جائے۔ اگر دیر میں علاج ہو تو دماغ میں آتا ہی نہیں کہ یہ عورت جو 40-50 سال کی ہے اس کو بچپن میں سردی لگی ہو گی اس میں اور سمی سی فیوجا میں رحم کے اندر جو تکالیف مینسز کے آغاز پر پیدا ہوتی ہیں اور مینسز کے دوران جو تکلیف ہوتی ہے' ایک ایسی پہچان ہے جو دونوں کو ممتاز کر دیتی ہے۔

ایک اچھی بات

اللہ تعالیٰ علم کو بندوں سے چھین کر نہیں سمیٹتا بلکہ علم کا سمیٹنا علماء کی وفات سے ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب کوئی عالم زندہ نہیں رہتا تو لوگ جاہل آدمیوں کو اپنا سردار بنا لیتے ہیں۔ اور ان سے مسائل دریافت کرتے ہیں۔ جو بغیر علم کے بات بیان کرتے ہیں اور اس طرح لوگوں کو بھی گمراہ کرتے ہیں اور خود بھی گمراہ ہوتے ہیں۔

سمی سی فیوجا میں جتنا فلو Flow بڑھتا ہے تکلیف بڑھتی ہے۔ اور یہ بالکل اجنبی سی بات ہے۔ کلکیریا فلور میں خون کے جاری ہونے سے پہلے بہت تکلیف دہ دردیں ہوتی ہیں۔ بعض بچیاں تو عذاب میں مبتلا ہو جاتی ہیں پھر جب ایک دفعہ خون بہنا شروع ہو جائے تو آرام آتا ہے اس دوران مینسز میں ان کو تکلیف بالکل نہیں ہوتی۔ لیکن پہلے اور ایک دو دن شروع کے اس میں کلکیریا فلور بہت اچھی دوا ہے۔ حالانکہ عام طور پر لوگ میگ فاس کی سوچتے ہیں جو تشنج کی دوا ہے۔ اور میگ فاس تشنج کی اس لئے دوا ہے کہ یہ رحم میں ہی نہیں سارے جسم میں تشنج کی دوا ہے اگر وہ گرمی سے آرام پاتا ہو اگر سردی سے آرام آتا ہو تو ایپس' بیلاڈونا' سی کیل اور بھی کئی دوائیں ہیں۔ پلسٹیلا بھی ان میں سے ہے۔ اور کلکیریا فاس کو بھی ایسی بچیوں کو ٹکور کرنے سے آرام ملتا ہے۔ میگ فاس عموماً فائدہ نہیں دیتی۔

کلکیریا فاس جو عورتوں کے جنسی اعضاء ہیں ان میں تشنج کی چوٹی کی دوا ہے۔

جہاں تک جنسی خواہشات کا تعلق ہے اس کا موازنہ پلیٹینا Platina گریشی اولا Gratiola اور اوری گینم Origanum سے کرنا چاہئے۔ اگر اوور ایکسائیٹیبلٹی Over Excitability ہو اور اسے ٹھیک کرنا ہو۔ جو بیماریوں کے نتیجے میں ہوتی ہے نارمل نہیں ہے۔ یہ دوائیں کام آتی ہیں۔

مقعد باہر نکل آنا ایک اور عجیب علامت یہ ہے کہ پیشاب کریں تو مقعد باہر نکلتا ہے اور کافی تکلیف دہ بیماری ہے اور مائیں انگلیوں سے سیٹ کر کے ٹھیک کرتی ہیں۔ ورنہ بچہ بڑی تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے۔ یہ چیز اگر یوٹرس میں ہو اور بعض دفعہ پیشاب کرنے سے یا اجابت سے بھی' تو کلکیریا فاس کو فوراً استعمال کریں۔ اکیلی دیں۔ ملا کر نہ دیں۔ اللہ نے چاہا تو جلدی فائدہ ہو جائے گا۔

اس میں جو خون کے Clot ملتے ہیں وہ ڈارک ہیں حالانکہ فاسفورس اور کلکیریا میں سرخ ہیں۔ Throbing اور Suffocation بھی اس میں ہے۔ یہ موٹی موٹی باتیں ہیں جو میں نے بیان کر دی ہیں ان کو یاد رکھیں تو اللہ نے چاہا تو آپ کو کلکیریا فاس سے بہت فائدہ ملے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم طارق محمود صاحب پانی پتی لاہور ابن مکرم مبارک محمود صاحب پانی پتی ٹانگ میں سخت درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ چند سال قبل کے ایک شدید حادثہ کے اثرات ظاہر ہو رہے ہیں احباب کرام سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

○ مکرم ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب قلعہ کالر والا شدید بیمار ہیں اور لاہور کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم عبدالواسع صاحب عابد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع گجرات کے والد محترم مکرم میاں محمد عبداللہ صاحب 6/6 دارالعلوم جنوبی ربوہ بیمار ہیں۔ اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے ان کے والد محترم کی شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترمہ امتہ الباسط صاحبہ اہلیہ مکرم جاوید اقبال صاحب ساکن فیصل آباد دس بارہ روز سے بوجہ بخار بیمار چلی آرہی ہے باوجود علاج کے افاقہ نہیں ہو رہا۔ ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ عزیزہ مہرین صباء صاحبہ طالبہ ایف۔ اے بنت مکرم داؤد احمد خان صاحب اچانک اعصابی حملے کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ عزیز محمد ارشد ابن محمد اشرف محلہ نصیر آباد ربوہ سات سال سے دماغی عارضہ سے بیمار ہے۔ اس کی صحت وسلامتی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم محمد منشاء صاحب ولد حکیم عبدالواحد صاحب دارالعلوم شرقی دس پندرہ روز سے بخار اور یرقان میں مبتلا ہیں صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ مجیدہ خانم صاحبہ اہلیہ مکرم رحمت علی صاحب (وفات یافتہ) سابق ڈرائیور حضرت (امام جماعت) مورخہ 95-8-15 کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئی ہیں۔

احباب جماعت سے موصوفہ کی بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ برائے ہاؤس جاب

○ وہ احمدی طلبہ جنہوں نے 1995ء میں میڈیکل میں گرایجوایشن مکمل کی ہے ان سے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز نے ہاؤس جاب کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ 1995ء سے قبل M.B.B.S کرنے والے اہل نہیں۔ مکمل درخواست فارم مورخہ 3۔ ستمبر 95ء تک انسٹی ٹیوٹ میں پہنچ جائیں۔

مزید معلومات کے لئے روزنامہ "NEWS" مورخہ 20۔ ستمبر 95ء ملاحظہ فرمائیں۔

ضروری اعلان برائے داخلہ ایم اے / ایم ایس سی

○ وہ تمام احمدی طلباء وطالبات جو ایم اے / ایم ایس سی میں داخلہ کے خواہشمند ہیں کے لئے ضروری ہے کہ وہ آج کل قومی اخبارات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ کیونکہ ملک کی مختلف یونیورسٹیز میں ایم اے / ایم ایس سی میں داخلے ہو رہے ہیں۔ اور قومی اخبارات میں ان کے اعلان داخلہ شائع ہو رہے ہیں۔ نظارت تعلیم کوشش کرتی ہے کہ ان اعلانات کو الفضل میں بھی شائع کروایا جائے۔ تاہم بعض اوقات اس کوشش میں کارروائی کرتے ہوئے اعلان میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ اس لئے طلبہ سے درخواست ہے کہ وہ قومی اخبارات کا مطالعہ ضرور کریں تاکہ وہ باخبر رہیں کہ ایم اے / ایم ایس سی میں کس کس مضمون میں کس کس یونیورسٹی میں داخلہ جات ہو رہے ہیں۔ اور بروقت اپنے داخلہ کی کوشش کریں۔

(نظارت تعلیم)

ضروری اعلان

○ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب آف اوکاڑہ نمائندہ الفضل برائے اشتہارات، دورہ پر خانیوال، لودھراں، ملتان ٹوبہ ٹیک سنگھ جا رہے ہیں۔ جملہ احباب اور عہدیداران جماعت احمدیہ سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر الفضل)

بازیافتہ اشیاء

○ (۱) دفتر ہذا میں 4 عدد سائیکل جو بیت اقصیٰ میں پڑے ہوئے تھے ملے ہیں۔ جس کسی کے ہوں نشانی بتا کر سائیکل حاصل کر لیں۔

(2) اسی طرح ایک عدد شناختی کارڈ اور ڈرائیونگ لائسنس بھی ملا بھی ملا ہے۔ جس کا ہو دفتر سے حاصل کر لے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

محترم مولوی صاحب بڑے ملنسار، خاموش طبع اور متوکل بزرگ تھے۔ احباب سے انفرادی طور پر تعاون اور خدمت کو اپنا فرض سمجھتے تھے۔ آپ کو نظارت اصلاح وارشاد مقامی میں یکم مئی 1958ء سے تادم آخر 37 سال مربی سلسلہ کے طور پر خدمت دین کی توفیق ملی۔ آپ اپنے فرائض نہایت خوش اسلوبی اور محنت سے ادا کرتے رہے۔ آپ نے متعدد مقامات حافظ آباد۔ کالیکی۔ سکھیکی۔ ڈسکہ، جڑانوالہ میں کام کیا۔ ضلع جھنگ اور ضلع فیصل آباد کے انچارج مربی ضلع کے طور پر لمبا عرصہ خدمت کی سعادت پائی۔

احباب سے مکرم مولوی صاحب کی بلندی درجات اور اعزہ اقارب کے لئے صبر جمیل کی دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ ۱

دیا جاتا ہے کہ ابھی تم نے کیا دیکھا ہے لیکن حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو کچھ تم نے کہا ہے ٹھیک ہے (۰) جاؤ آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔ بس پھر کیا تھا۔ اس ایک فقرہ نے چند منٹ کے اندر وہ کام کیا جو دس سال کی جنگیں نہ کر سکیں۔ وہ لوگ جو گھروں میں دروازے بند کئے بیٹھے تھے۔ عورتیں اور بچے بھی مارے خوف کے کانپ رہے تھے کہ اب معلوم نہیں کیا ہو گا۔ اب ہمارے مظالم کی ہمیں کیا کیا سزائیں ملیں گی اور مکہ کا ہر گھر ماتم کدہ بنا ہوا تھا۔ جب آنحضرت ﷺ کی طرف سے اس حیات بخش اعلان کو سنا تو تمام لوگ بھاگتے ہوئے آنحضرت ﷺ کے قدموں میں آگرے۔ کس حیرت اور تعجب کے ساتھ مکہ کے لوگوں نے وہ آوازیں سنی ہوں گی جو مکہ کی گلیوں میں ایک سرے سے دوسرے تک پھیل گئیں اور حیات بخش کلام نے ان کے اندر کیا تغیر پیدا کیا ہو گا۔

اب دیکھو تلواریں وہ کام نہ کر سکیں جو محبت کے تیر نے کام کیا (آج تم پر کوئی گرفت نہیں) کا ایک ہی تیر مکہ کے دلوں کو فتح کرتا ہوا چلا گیا۔ پھر جس وقت اطراف مکہ میں یہ آواز پہنچی تو وہ بھی ایک دوسرے سے بڑھ کر ایمان لانے میں مقابلہ کرتے تھے۔ کیونکہ وہ تو مکہ کی تباہی کی خبر کے منتظر تھے۔ لیکن اس کے بالکل خلاف جب انہوں نے یہ سلوک دیکھا تو ان کے دل بالکل بے اختیار ہو گئے۔

شائد کوئی کہے کہ نبی کریم ﷺ تو نبیوں کے سردار تھے تو میں ایک کافر کی مثال سناتا ہوں۔ امریکہ کا ایک پریذیڈنٹ تھا اس کے دل میں غلامی کی رسم کے خلاف خیال پیدا ہوا اور اس نے ایک مسودہ قرار دیا کہ جس میں غلامی کی رسم کی ممانعت کا اعلان کیا۔ لیکن امریکہ کی جس تمام دولت کا انحصار غلاموں پر تھا اس کے رؤسا نے فیصلہ کے خلاف آواز اٹھائی اور انہوں نے کہا کہ ہماری ریاست علیحدہ کر دو۔ پریذیڈنٹ نے کہا جب تم پہلے شامل ہو چکے ہوئے ہو تو اب تم علیحدہ نہیں ہو سکتے۔ آخر نتیجہ یہ ہوا کہ جنگ چھڑ گئی۔ جس میں پہلے تو پریذیڈنٹ کے مقابل فریق کا پلہ بھاری رہا کیونکہ وہ لوگ بوجہ زمیندار کے مضبوط تھے لیکن آخر پھر پریذیڈنٹ کو ہی کامیابی حاصل ہوئی اور اسے دوسرے علاقہ پر فتح حاصل ہوئی اور دوسروں کا لیڈر مارا گیا اور پریذیڈنٹ کی قوم نے بڑے بڑے افسروں نے بڑے بڑے لوگ ایک شاندار جلوس نکالنے کی تیاریاں کر چکے تو پریذیڈنٹ کو بلایا۔ اس نے کہا یہ جلوس کیسا؟ افسروں نے جواب دیا کہ آپ کے لئے جلوس نکالنا چاہتے ہیں۔ تو اس نے جواب دیا کہ جب میں حبشیوں کو غلام بنانا پسند نہیں کرتا تو اپنے بھائیوں کو کیسے غلام بنا سکتا ہوں۔ یہ دوسرے لوگ میرے بھائی ہیں۔ جس طرح میں نے ملک کی خدمت کی اسی طرح انہوں نے بھی اپنے خیال میں ملک کی خدمت کی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ملک میں ایک محبت کی رو چل پڑی اور پھر تمام ملک ایک ہو گیا۔

(از خطبہ 19۔ نومبر 1926ء)

بقیہ صفحہ 5

کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیں گے اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریں گے۔

کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی دین حق کو اپنی جان اور اپنے مال سے اور اپنی عزت۔ اپنی اولاد۔ اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیں گے۔

کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیں گے اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیں گے۔

کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سے عقد اخوت محض للہ بہ اقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تاوقت مرگ قائم رہیں گے۔ اور اس عقد اخوت میں ایسے اعلیٰ درجہ کے ہوں گے کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں نہ پائی جاتی ہو۔

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 22- اگست-1995ء
درجہ حرارت کم از کم 26 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 33 درجے سنٹی گریڈ

○ کراچی میں پاک کالونی کے بعد لائنز ایریا کا بھی محاصرہ کیا گیا علاقے کو گھیرے میں لے کر بڑی تعداد میں لوگوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ گھر گھر تلاشی لی گئی۔ سکول بھی نہ کھل سکے۔ رینجرز اور پولیس کی بھاری تعداد نے اتوار اور پیر کی درمیانی شب تقریباً ڈھائی بجے پورے علاقے کی ناکہ بندی کر کے گھر گھر تلاشی کا کام شروع کیا لوگوں کو ہدایت کی گئی کہ گھروں کے اندر ہی رہیں۔ علاقے کے لوگ کام پر بھی نہ جا سکے۔

○ حکومت نے چینی کی قیمت ۵۰ پیسے کلو بڑھا دی ہے۔ وزیر اعظم نے کھلی مارکیٹ میں چینی اور دیگر اشیاء کی قیمتیں کم کرانے کا حکم دے دیا۔

○ چینی سستی کرانے کی حکومتی کوشش سردست ناکام رہی ہے بازار میں چینی ۱۷- روپے کلو بکتی رہی۔ دو اعلیٰ سطحی اجلاس بے نتیجہ رہے۔ شوگر ڈیلروں کا کہنا ہے کہ ہم نے حکومت کی اجازت سے چینی بر آمد کی تھی اب حکومت کے کہنے پر قیمتیں کم نہیں کریں گے۔

○ خیبر ایجنسی میں قبائلیوں نے ملیشیا کو پسپا کر دیا۔ ایوب آفریدی کے قلعہ نما گھر پر قبضہ نہ ہو سکا۔ ۴ سو مسلح ہندو اور سکھ جوانوں کا دستہ باڑہ پہنچ گیا۔ فرنٹیئر کانسٹیبلری کے ۵ ہزار جوانوں نے لنڈی کوتل میں ایوب آفریدی کے گھر کی طرف پیش قدمی کی مگر ان کے مسلح گارڈز کی وارننگ پر پسپائی اختیار کی۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ میرے امریکہ جانے کے دوران کسی قائمقام کی ضرورت نہیں۔ آئین کے مطابق وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کی غیر موجودگی میں کسی کو قائمقام مقرر نہیں کیا جاتا۔ مسٹر منظور احمد وٹو نے کہا کہ ملک میں مڈٹرم انتخابات کا کوئی جواز نہیں۔ اگلے انتخابات میں بھی ہم پی ڈی ایف کے پلیٹ فارم سے ہی حصہ لیں گے۔

○ کراچی میں پولیس پر حملوں سے ایک کانسٹیبل سمیت دو افراد ہلاک ہو گئے۔ دو اہلکار اور ۹ شہری زخمی ہو گئے خواجہ اجمیر نگری تھانے کے چھ اہلکار مختلف موٹر سائیکلوں پر گشت کر رہے تھے کہ ان پر حملے کر دیئے گئے۔ فائرنگ کی زد میں آ کر بعض دیگر لوگ بھی زخمی ہو گئے۔

○ بھارت نے چین سے پکی دوستی کے لئے سرحدوں سے فوجیں ہٹانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ دونوں ملکوں کے درمیان اعتماد بڑھانے کے لئے کئی تجاویز پر اتفاق رائے کر لیا گیا۔ ۴ ہزار میل لمبی سرحد پر کشیدگی کم کرنے کی غرض سے اقدامات کئے جائیں گے۔ سرحدی حکام کے درمیان رابطے اور سرحد پر فوجی سرگرمیوں کی روک تھام کی جائے گی۔ بھارت نے پاکستان کو چین کے میزائیلوں کی فراہمی کا معاملہ اٹھایا۔ لیکن چین نے اپنا یہ موقف دوہرایا کہ پاکستان کو دیئے گئے میزائیلوں کی تعداد کم ہے۔ اس لئے اس سے خطے میں طاقت کا توازن نہیں بگڑے گا۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے پنجاب میں افسروں کے تبادلوں کے جو فیصلے کئے گئے ہیں ان پر سختی سے عمل ہو گا۔ ایوان وزیر اعظم میں پنجاب میں امن و امان کی صورت حال پر غور کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ وٹو کے غیر ملکی دورے کے دوران مخدوم الطاف کو پنجاب کے معاملات کی نگرانی سونپ دی گئی۔

○ بورے والا میں گن مین نے جان کی قربانی دے کر بینک ڈکیتی کی کوشش ناکام بنا دی۔ دن کے گیارہ بجے مسلح ڈاکو بینک داخل ہوئے تو گن مین عبداللہ بھٹی دیوار بن کر کھڑے ہو گئے اس دوران کیشیئر نے الارم بجا دیا۔ ڈاکوؤں نے گھبراہٹ میں بھاگنے کی کوشش کی عبداللہ بھٹی نے پکڑنے کی کوشش کی تو انہوں نے فائر کر دیا۔

○ سندھ اور سرحد کے اعتراضات پر پانی کی تقسیم کا فارمولا منسوخ کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ ایوان صدر میں اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران پانی کی تقسیم کے نظام کو منصفانہ بنانے اور آبی وسائل کو بروئے کار لانے کی حکمت عملی تیار کر لی گئی ملک بھر میں نئی نہریں اور ڈیم تعمیر کئے جائیں گے۔

○ بوسنیا کے مسئلے پر اسلامی ملکوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس کورم پورا نہ ہونے کی وجہ سے منسوخ کر دی گئی۔ یہ کانفرنس ۲۶- اگست کو ہونی تھی۔ یمن کی وزارت خارجہ نے بتایا ہے کہ یمن کے صدر عبداللہ علی الصالح نے اس ماہ کے آغاز پر ایک ہنگامی کانفرنس بلانے کے لئے تمام رکن ممالک کو دعوت نامے جاری کئے۔ ان میں سے ۲۱ ممالک نے شرکت کی دعوت قبول کر لی۔ لیکن اس تعداد سے کورم پورا نہیں ہوتا تھا۔ اسلامی کانفرنس کے منشور کے مطابق کانفرنس میں دو تہائی رکن ممالک کی شرکت ضروری ہے۔ ورنہ اجلاس منعقد نہیں ہو سکتا۔

○ پنجاب حکومت نے گاڑیوں پر مختلف تختیوں کے لگانے پر پابندی کی سفارشات مرکز بھیج دی ہیں۔ گاڑیوں پر ایم این اے۔ ایم پی اے۔ ممبر اینٹی کرپشن کمیٹی۔ ممبر فلاں..... لگانے کا رجحان بہت زور پکڑ چکا تھا۔

○ ایم کیو ایم مذاکراتی کمیٹی کے سربراہ مسٹر اجمل دہلوی نے کہا ہے ایم کیو ایم نے مذاکرات کی کھلی پیشکش کر کے حکومت کو حیرت زدہ کر دیا ہے۔ اب وہ مذاکرات سے بچنے کے لئے تاخیری ہتھکنڈے استعمال کر رہی ہے۔ کیونکہ اسے پتہ ہے کہ اب مذاکرات میں بات بنیادی مسائل پر ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر اسمبلی کا اجلاس ہو رہا ہے تو مذاکرات کا وقت رات کو بھی رکھا جا سکتا ہے۔

○ ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے رینجرز اور پولیس کی حراست میں ایم کیو ایم کے مزید دو کارکنوں کے قتل اور متعدد کارکنوں کے تشدد سے معذور کئے جانے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت نے مہاجر نوجوانوں کو پولیس مقابلوں میں قتل کئے جانے کا سلسلہ جاری رکھا تو مہاجر عوام اپنی بقا کے لئے پر امن احتجاج کا راستہ اختیار کرنے کا حق رکھتے ہیں۔

○ بلوچستان کے لیڈر مسٹر اکبر بگٹی کی طرف سے قومی اسمبلی کا غیر اعلانیہ بائیکاٹ شروع کر دیا گیا ہے۔ وہ موجودہ حکومت کے دور میں اجلاسوں میں شرکت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جو حکومت میرے بیٹے کے قاتلوں کو تحفظ فراہم کر رہی ہے وہ میری حفاظت کیا کرے گی۔

○ اوکاڑہ میں ہڑتال ہوئی اور تاجروں نے جلوس بھی نکالا۔ جلسہ میں مقررین نے ایڈمنسٹریٹر کے رویہ کی مذمت کی یہ ہڑتال پروفیشنل ٹیکس کے نفاذ کے خلاف کی گئی۔

○ وفاقی وزیر ڈاکٹر شیر افگن نے کہا ہے کہ موجودہ صحافت تجارت ہے اس پر ٹیکس لگنا چاہئے۔

○ ایم کیو ایم کی مذاکراتی ٹیم کے قائد اجمل دہلوی نے کہا ہے کہ حکومتی ٹیم نے ہم سے کوئی رابطہ نہیں کیا۔ اور نہ ہی مذاکرات کے لئے جگہ یا تاریخ مقرر ہوئی ہے۔ اخبارات سے پتہ چلا ہے کہ ایک ہفتے میں مذاکرات ہوں گے۔ حکومت تاخیر کر رہی ہے۔

○ خاتون کوہ پیما ایسن گریوز جسے دنیا کی سب سے بڑی کوہ پیما سمجھا جاتا تھا۔ جمعرات کے روز کے ٹو کی چوٹی سر کرنے کی کوشش کے دوران ہلاک ہو گئی۔ ۳۳ سالہ ایسن گریوز آکسیجن کے بغیر ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے والی واحد خاتون کوہ پیما تھی۔ وہ برف کے تودے کے نیچے آ کر ہلاک ہو گئی۔

چکی آٹا بمعہ پلاٹ برائے فروخت

چکی آٹا۔ مونجی چھڑنے والی مشین۔ تیل نکالنے والی مشین اور روئی اور مرچیں والی مشین۔ بھرتی فیس کنکشن
۱۵ مرلہ کا پلاٹ ساہیوال روڈ اور لب سڑک واقع ہے۔
رابطہ: محمود احمد طارق (طاہر آباد)
فون:
P.P 2/2/93
گھر کا پتہ: 2/4 دارالعلوم غربی - ربوہ

بچوں کی ادویات

		قیمت
چھوٹا قد کورس	DWARFISHNESS COURSE	120/-
بول بستری کورس	BED URINE COURSE	40/-
مٹی چھوڑ کورس	MITTI CHOUR COURSE	30/-
بے بی گروتھ کورس	BABY GROWTH COURSE	45/-
سوکھا پن کورس	MARASMUS COURSE	75/-
بے بی ٹانک	BABY TONIC	15/-
آہستہ دانت نکالنا کیور	SLOW DENTITION CURE	20/-
بے ترتیب دانت کیور	IRREGULER TEETH CURE	20/-

ڈاکٹرز اور سٹاکسٹوں کیلئے معقول کمیشن
چار صد روپے یا زائد کے آرڈر پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر ا بہہ ہومیو) رجسٹرڈ
گولبازار۔ ربوہ پاکستان
فون آفس: 771 کلینک: 606
سیلز: 211283 فیکس: 212299

ضرورت سٹاف

فیصل آباد، سرگودھا، ساہیوال اضلاع میں آٹو موبائیل مارکیٹنگ کیلئے مقامی سٹاف کی ضرورت ہے۔
نام اسامی: اسسٹنٹ مینیجر سیلز
تعلیمی قابلیت: ایم بی اے
درخواست بمعہ مکمل کوائف اپنے صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ ارسال کریں
چیف ایگزیکٹو
ٹویوٹا فیصل آباد موٹرز
ویسٹ کینال روڈ فیصل آباد
فون: 719902، 712002-4